۴۱

[illegible]

تکلیف سر اٹھانے کی نہ دیں خار کی طرح
دشمن سے جھک کے ملتے ہیں تلوار کی طرح

۴۲

[illegible]

ہم کو کم اعتبار بھی ہم لا کلام ہیں
پر ذاکر حسین علیہ السلام ہیں

۴۳

[illegible]

اے نجم خال ہو جو کدورت معاف ہو
آئینۂ جبین دل مداح صاف ہو

۴۴

[illegible]

لکھنا یہ حال درد و الم دیکھ بھال کے
برچھی پر آج رکھ دے کلیجا نکال کے

www.emarsiya.com

۴۵

[illegible]

جھکنے سے یا بلند خیالی سے شوق ہے
گردوں کی شکل تیغ ہلالی سے شوق ہے

۴۶

[illegible]

اے ناوک مژہ دل بد بیں نشانہ ہو
پر دیکھ تیر طبع رسا سے خطا نہ ہو

۴۷

[illegible]

فوج نجوم تھی نہ یہ تیغ ہلال تھی
جھکتا نہ آسمان تو بزر کی مجال تھی

۴۸

[illegible]

اے سر قدیہ مصرع موزوں پسند ہوں
مضمون مثل قامت طوبیٰ بلند ہوں

۴۹

[illegible]

اے آفتاب شاہ زر دین ضیا ملے
اے صبح سینۂ علی اکبر صفا ملے

۱۱۰

پیدا ہوا سپیدۂ صبح اکبر کا آفتاب
منہ پر جھلک بھی صبح کی ہے آبِ جواب
کس حال میں ہیں صبح کے ہنگام بوتراب
حال ان حسینوں کا ہے زار و زار اور کباب

موزونی قمر کی ہوا ازمین چھلگئی
گلگونہ گلشن سپہر کی رنگت بدل گئی

۱۱۱

اک اک کا اودا اودا رنگ اور نیلا نیلا نور
ہو مجلا جو شفق رنگ زرد و زرد و دور
حسن میں سر اٹھا سے ہوا خوش ظہور
بخشی ہے ہوا آ کے حضرت اودا کا ظہور

گلدستۂ نجوم فلک سے اتر گئے
کچھ کچھ نسیم چلنے لگی دریا ٹھہر گئے

۱۱۲

پانی کی تشنگی سے ہوا حال کی اذان
نزدیک ہے اجل سے فغاں کی اذان
مقبول ہے میں وصل غفار کی اذان
آخر حسین کے دلدار کی اذان

اس تشنگی و ضعف اس انداز پر فدا
پیاسے کی کانپتی ہوئی آواز پر فدا

۱۱۳

قائم جنون نے ہست شہنشاہ وزمن
ان سے ہزار جلوۂ نور یمن
شان و شکوہ حضرت حسین
پیمبری ہو خوں ہو میں

دیکھے نشان صبح شہ بے قصور نے
ہمشکل مصطفےٰ کو بلایا حضور نے

۱۱۴

عاشق تھے وہ عجب اور کاس
مردوں کی شمع ساوات
پہر جلوہ ... حسین کی چاہ
اسکی جلال احمد کا یار

غل تھا نماز یوں میں یہ ساماں ہی حسین کا
کس درجہ خوش گلو ہے موذن حسین کا

۱۱۵

ہنگامہ اذان میں گلشن شاد و سرکار
نور لے آئیں نور اذان کی رات
اسکی آواز سے حضرت کی ...
سب اذان آیا لب

یہ کہکے اشک غمزدہ جو ٹپک پڑے
حضرت کی جانماز پر آنسو ٹپک پڑے

۱۱۶

اذان بلال ہو بیب سے کہا سلام
ہو بیمار سے یہ تیرا امام
الطف صبح ... ہو
جلدی اذان کو نماز ... تمام

ہو عاقبت بخیر خدا سے دعا کریں
لشکر کو حکم دو کہ نمازیں ادا کریں

۱۱۷

اے اسیر تیری غم کی مسکینی ایمان
معصوم یہ ہمیں ... کی جان
صفوں میں ہو خوان ہو آواز اذان
آئیں ملک ... سلام ... جان

کیا جانے ہو شفا کہ مرض میں فتور ہیں
ہم انسے دور ہو گئے وہ ہمسے دور ہیں

۱۱۸

پوشاک حسن کیا ... طلب
لایا آن ... جب لباس عضب
ہر ایک صدا حضرت ...
حسین کو جب ... لباس

یہ آخری لباس ہے اس جامۂ زیب کا
لوٹے گا گھر کو اسے لشکر فریب کا

۱۹

[illegible]

کیا نور تھا نظر جو سوئے فوج شہ گئی
گویا سحر سبھوں سے گلے ملکے رہ گئی

۲۰

[illegible]

مژدہ اجل سبھوں کو شہادت کا دے گئی
بانو علیحدہ علی اکبر کو لے گئی

۲۱

[illegible]

شاید سفر میں جی سے گذرنے کا قصد ہے
بولا جری نہ پوچھیے مرنے کا قصد ہے

۲۲

[illegible]

بے گور لٹے ہوئے نہیں سامان حسین کا
کل سر کٹیگا راہِ خدا میں حسین کا

۲۳

[illegible]

سوئینگے خوب وادیٔ وحشت فزا میں ہم
ہے گرمیوں کی فصل رہینگے ہوا میں ہم

۲۴

[illegible]

اب دلبر بتول سے چھٹنے کا طور ہے
اے میر لال یہ کہو لٹنے کا طور ہے

۲۵

[illegible]

دربار جو چلا ہو اُسے ٹوکتے نہیں
راہِ مسافران عدم روکتے نہیں

۲۶

[illegible]

دیکھا وہ منہ چھپائے کو چادر میں کیا کروں
اب تم نہیں سمجھتے ہو اکبر میں کیا کروں

۲۷

[illegible]

کھل جائیگا ماں کا سر یہ قیامت کی بات ہے
مضطر ہو جوان ہو غیرت کی بات ہے

www.emarsiya.com

۴۰

کون اب سوا ہمارے [illegible] جانب
[illegible] کون ابھی [illegible] اکبر ہے جائے بھی
اکبر کا رے علی [illegible] اکبر ہے اب جائے بھی
زینب کرے بیان وہ شاہ سے ادا [illegible]
اچھا وہی کرینگے جو بیٹیا کہوگے تم
یہ تو بتاؤ ساتھ ہمارے ہوگے تم

۴۱

لو سے [illegible] بانو نے دی صدا
زہرا کے لال [illegible] پدر [illegible]
اے آسمان [illegible] بابا سے [illegible]
یہی زمین [illegible] ہو جائے ادا
انصاف کر جو خوف خدائے کریم ہے
بیوہ ہوں میں غریب سکینہ یتیم ہے

۴۲

بیچارہ [illegible] حسین [illegible]
میں اس محل میں [illegible]
[illegible] دیدہ بہ یاد وہ کارزار
سمجھے [illegible] شوق سے [illegible]
گھیرے نہ فوج دیدۂ زہرا کے نور کو
کوئی بری نظر سے نہ دیکھے حضور کو

۴۳

[illegible] میں فرزند نوجوان
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
فاطمہ [illegible]
اب ابن حسین ہی خادم کا ہاتھ ہے
بابا کا آج منزل آخر میں ساتھ ہے

۴۴

[illegible] جواب
[illegible] جان [illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑیو گے جس پہ آج وہ رن کی زمین ہے
تم پہلے جان دوگے یہ مجھکو یقین ہے

۴۵

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں کے قلق سے رشک قمر کانپتا رہا
سینے کے دیکھنے سے جگر کانپتا رہا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بنتے ہیں کل سے تیر جبینوں کے واسطے
نیزوں کی نوکیں تیز ہیں سینوں کے واسطے

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ اشتیاق جنگ نہیں مجھکو آج سے
آگاہ ہے یہ پالنے والی مزاج سے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بند لباس تشنہ جگر باندھتی گئیں
پھر پھر کے گرد آپ کمر باندھتی گئیں

اے بین

www.emarsiya.com

۴۱

[illegible]

کچھ میری فکر کیجیے میں مانتی نہیں
یہ جانیں آپ جانیے میں جانتی نہیں

۴۲

[illegible]

رنگین خزاں باغ نہال بتولؑ تھی
ہنگام عصر نوبت آل رسولؑ تھی

۴۳

[illegible]

جبتک مزار پر گل زہراؑ پڑے رہے
سایہ کیے ہوئے علی اکبرؑ کھڑے رہے

۴۴

[illegible]

عزت بیٹے احترام سے لیجائیگا تمھیں
رسوا اس مقام سے لیجائیگا تمھیں

۴۵

[illegible]

بازو کٹے لہو میں علمدار بھر چکے
ٹوٹی کمر کہ حضرت عباسؑ مر چکے

۴۶

[illegible]

بیکس حسینؑ پھر سوے تربت جو پھر پڑے
یہ دست بستہ پاؤں پر اسوقت گر پڑے

۴۷

[illegible]

اکبرؑ میں کچھ نشان ہے نانا کی شان کا
تم سر پہ آ کے کھول دو شقہ نشان کا

۴۸

[illegible]

بھائی کی غش ہوکے جو زخم دیکھنے لگے
اکبرؑ کا منھ امام اٹھ کے دیکھنے لگے

۴۹

[illegible]

بابا ملال ہے علی اصغرؑ کے خون کا
لیگا عوض غلام برادر کے خون کا

۴۴۶

[illegible]

ہنستے ہیں سب کہ ابن علیؑ بے حواس ہے
واللہ یہ پسر ہمیں نانا کا پاس ہے

۴۴۷

[illegible]

مر جائیں ہم غریب تو قصہ ابھی چکے
اسدم میں قریب مرگ ہیں گو پر جی چکے

۴۴۸

[illegible]

بچے کو رزمگاہ میں لانے کا دن تھا
مقتل میں کھائے تیر یہ اصغر کا سن تھا

۴۴۹

[illegible]

تم کیوں عرق میں شرم کے مارے نہائے ہو
پانی ابھی انھیں کے لیے لڑ کے لائے ہو

۴۵۰

[illegible]

رہ رہ کے کہینگے ہے یہ نشانی حسینؑ کی
آنکھوں میں پھر رہی ہے جوانی حسینؑ کی

۴۵۱

[illegible]

چپ چپ رہینگے لاش بچا لی وہ شیر ہے
اللہ کیا حسینؑ کا بیٹا دلیر ہے

۴۵۲

[illegible]

جنگل میں ہے یہ شکل مسافر کے صدر کی
اصغر کے پاس قبر بنانا حسینؑ کی

۴۵۳

[illegible]

بانو کے دلفگار کو لانا مزار پر
پانی چھڑک کے پھول چڑھانا مزار پر

۴۵۴

[illegible]

خوش تھا تمہارے سامنے مرنے کا طور ہے
تم کیا کرو کہ خواہش تقدیر اور ہے

۴۵۵

سمت [illegible] عرض [illegible] زینب حزین

[illegible] پامال ہو [illegible] جنگل میں [illegible]

[illegible] اجل [illegible]

صغری سکینہ کا حال ہو [illegible]

بلوے میں خاندان جناب امیر ہو

ناحق حبیب حق کی نواسی اسیر ہو

۴۵۶

[illegible] حسین [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

[illegible]

صاحب بتائیے تو ہے کیا حال آپکا

شہ نے کہا یہ چھوڑتے ہیں ساتھ بابا کا

۴۵۷

[illegible] بانو [illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

[illegible]

رعشہ ہے جسم بادشہ کائنات میں

دیتا ہے کوئی دخل بزرگوں کی بات میں

۴۵۸

بالقصہ [illegible] حضرت زینب [illegible]

[illegible]

[illegible] حال [illegible]

[illegible]

شہ سے نہ اٹھ سکیگا الم اس دلیر کا

مرنا بڑا ستم ہے برابر کے شیر کا

۴۵۹

[illegible]

[illegible] عصر [illegible]

[illegible]

[illegible]

گویا ہے حسین کہ باہر پڑھینگے ہم

فضہ نماز اب تہ خنجر پڑھینگے ہم

۴۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو لیں تمھیں بھی بس قضا میں درنگ ہے

اکبر سمجھو نسے جلد ملو وقت تنگ ہے

۴۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غش تھا قریب مادر و فرزند جو گیا

ماں سے پسر وداع ہوا حشر ہو گیا

۴۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بولیں تڑپ کے طائر دل جب سنبھل گیا

اللہ جانتا ہے کلیجا نکل گیا

۴۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم کیں دعائیں مضطرب آ کے حال [illegible]

ڈیوڑھی کی سمت [illegible]

www.emarsiya.com

٤٦٢

[illegible]

جب پھر گئے امام غریب الدیار سے
بخشش کا گنج شاہ سے خلق نکلے مزار سے

٤٦٣

[illegible]

بولے جدا ہر ایک انیس و شفیق ہے
کوئی نہیں رفیق یہ بابا رفیق ہے

٤٦٤

[illegible]

پونچھے سر شک شیر خدا کے حبیب نے
خود تھام لی رکاب حسین غریب نے

٤٦٥

[illegible]

زلفیں بڑھیں سینے پہ اٹھانے کے واسطے
بھیگیں سبھی لہو میں نہانے کے واسطے

٤٦٦

[illegible]

کچھ سا ہے عدم کی خطا ہو تو بخش دے
ہم سے کوئی قصور ہوا ہو تو بخش دے

٤٦٧

[illegible]

پیدا ہوئے ہیں نور کے مضمون جبر سے
کیا کیا نفیس چاند نکلتے ہیں ابر سے

٤٦٨

[illegible]

بیتاب اہلبیت بہت ہو کے رہ گئے
اکبر ہمارا ہل رو کے رہ گئے

٤٦٩

[illegible]

بھائی ہمیں دعا سحر و شام کیجیو
سجاد کا ہمارے عوض کام کیجیو

٤٧٠

[illegible]

صورت نظر نہ آئے گی اب مہر و ماہ کی
تصویر کھینچتا ہوں رسالت پناہ کی

www.emarsiya.com

۳۳

[illegible]

پرّاں وہ عضو عضو ہیں اس سروِ ناز میں
لب سرخ سرخ عارضِ گل رنگ زرد ہیں

۳۴

[illegible]

گلگون کو پیچ و تاب ہے گل ہے نہ چین ہے
گھوڑا نہیں ہے نکہتِ زلفِ حسین ہے

۳۵

[illegible]

راحت فزا وہ سبزۂ عارض کی بالی ہے
یوسف کی چاہ خضر کو گلشن میں لائی ہے

۳۶

[illegible]

چھایا ہے رعب لشکرِ اہلِ نفاق پر
غل ہے کہ وہ رسول کھڑے ہیں براق پر

۳۷

[illegible]

ہیں کون جو کہ چال پر اسکے نثار ہیں
معشوق و کبک ماہ و غزال تیار ہیں

۳۸

[illegible]

کہتے ہیں جو ہری خط و عارض کو دور سے
پیدا ہوا ہے رنگ زمرد بلور سے

۳۹

[illegible]

غرق عرق ہے شاہدِ رعنا کی شان سے
اترا ہے ابر بنکے دھوئیں آسمان سے

۴۰

[illegible]

وہ ماہِ نو یہ فتح کا جاسوس بن گیا
وہ برق بنگئی تو یہ طاؤس بن گیا

۴۱

[illegible]

رخ عرق سے گرد ہے زیبِ گلاب کا
دیکھا ہے عطر آج گلِ آفتاب کا

www.emarsiya.com

[illegible]

لشکر تمام زیر و زبر ہو کے گھٹ گیا
الٹی جو آستین تو زمانہ الٹ گیا

[illegible]

یارو قسم خدا کی بہت دل اداس ہے
پانی ذرا سا دو مجھے دو دن کی پیاس ہے

[illegible]

ناگن بنی اٹھی نظر اعدا سے لڑ گئی
مو باف سے جدا جو ہوئی جان پڑ گئی

www.emarsiya.com

[illegible]

بلبل جو لائی پھول تو گھبرائی فاختہ
دل شیر لا سے طوق لیے آئی فاختہ

[illegible]

میں وہ ہوں جن کی آن پہ سب انس و جن ہیں
میرا چچا حسنؑ ہے تو بابا حسینؑ ہے

[illegible]

تاروں کا آسمان نے خزینہ چھپا لیا
جلنے کے ڈر سے طور نے سینہ چھپا لیا

[illegible]

دی شاہ نے صدا ابھی لڑنا نہ چاہیے
صابر کے لال ہو تمہیں غصہ نہ چاہیے

[illegible]

ملجائے اذن جنگ کہ دل بیقرار ہے
شہ بولے میری جان تمہیں اختیار ہے

[illegible]

قسمت ہے نور دشت نجف کے غبار پر
سرکہ بنے شراب ہمارے مزار پر

[illegible]

کھو جائیگی ہوں حلہ جنت بھی چھانٹ دین
جھانکیں لباس خلد کا شیعوں کو بانٹ دین

[illegible]

رہتی نہ تھی خبر ہمیں راز و نیاز میں
پیکان تیر پاؤں سے نکلا نماز میں

[illegible]

ہم طرز نہ جانتے تھے حقیقت نجوم کی
تھی خاصیت ایک یہ باب علوم کی

[illegible]

آتا نہیں جلال یہاں کھوتے نہیں
ہم شیر بند ستاکے کبھی بولتے نہیں

[illegible]

قائل نہیں تمہاری امامت کا یا علی
اقرار لیلو اپنی ولایت کا یا علی

[illegible]

مرجاؤ ایک ضرب میں تم سب تو داغ ہو
چاہیں تو ملک شام ابھی بے چراغ ہو

[illegible]

طرز کلام گفتگو سے جانفزا میں تھا
کل فرق دو کمان کا ہم میں خدا میں تھا

[illegible]

تھا سایا سا جو شمس رخ بوتراب کا
یہ وجہ تھی کہ پھر گیا منھ آفتاب کا

[illegible]

تھراے گر پڑی رخ کفار مڑ گئے
آنکھیں جو بند ہو گئیں سر تن سے اڑ گئے

www.emarsiya.com

www.emarsiya.com

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسے چلے کہ مر گئے ایک آگ بھر گئی
گرمی یہ تھی کہ بادلون کو سرد کر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آگیا ہر ایک عدوے امام کو
مار سیاہ سونگھ گیا فوج شام کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھاگے نہ غول جاند کے زخمی کیے ہوے
مردہ تھے ابر تیغ کا پانی پیے ہوے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو ٹکڑے تھا اجل کی ترازو میں لگ گیا
نادم ہوا ہوا جو لگی زخم کھل گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منھ زرد زرد ہو گئے جی سے گذر گئے
بس ہنستے ہنستے زخمی شمشیر مر گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دھبے تھے خون کے قدر لچوے تیغ پر
تعویذ سرخ بندھ گئے بازوے تیغ پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکار ہے یہ عذر کہ خالق کا ڈر نہیں
کوکب کا دو ہوا تجھے غافل خبر نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر تن کو وصل فرق کا نایاب ہو گیا
دن بھر جسم و سر شب سرخاب ہو گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیدم تھے کربین دل بیتاب کی طرح
کشتے تڑپ تڑپ گئے سیماب کی طرح

۱۱۰

جوشن کو پار کر کے نمایان ہوئی [illegible]
برچھی سے [illegible]
سینہ میں بن گیا [illegible] دل میں [illegible]
[illegible]
نکلی لہو میں بھر کے نئی چال ہو گئی
گویا زبان کلک قضا لال ہو گئی

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینوں کو روزنوں سے عجب شے بنا دیا
ہر ایک استخوان کو مرلی بنا دیا

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
پہلو میں [illegible]
تھا [illegible]
ظاہر ہوا جو خود سپر حجاب سے
غل تھا کہ اژدہا نکل آیا حباب سے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیشک سنان کے وصف میں تشبیہ لغو ہے
شمع اجل ہے نیزۂ اکبر تو لو یہ ہے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھا سنگدل تمام وہ نیزہ جو چل گیا
تیر شہاب کوہ گران سے نکل گیا

۱۱۵

[illegible]
اکبر نے [illegible]
آواز دی کہ [illegible] حسین [illegible]
[illegible]
اکبر کی پیاس اے شہ تنہا بجھائیے
جلدی جگر کی آگ کو بابا بجھائیے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ چاند جو لہو میں سراپا نہا گیا
آنکھوں میں شاہ دین کی اندھیرا سا چھا گیا

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل [illegible]
دل ہو گیا فگار عجب نور عین کا
برچھی سے چھد گیا ہے کلیجہ حسین کا

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناحق فلک نے داغ مجھے یہ لگا دیا
کس چاہ میں حسین کے یوسف گرا دیا

www.emarsiya.com

١١٨

[illegible]

لاشوں میں بھی نہ پسر تھا نہ غم بڑا ہوا
رہوار ایک شاہ کے پاس آ کھڑا ہوا

١١٩

[illegible]

بولا زبان حال سے میں تیر کھا رہا ہوں
آیا تو ہوں حضور مگر بے سوار ہوں

١٢٠

[illegible]

رہوار جلد مثل [illegible] اہل حرم گیا
[illegible] جہاں پڑا تھا وہاں لے کے تھم گیا

١٢١

[illegible]

حسرت سے جان دیتے ہیں عین شباب میں
زلفیں سیاہ لوٹتی ہیں اضطراب میں

١٢٢

[illegible]

دیتی ندی صدا ابھی مشرقین کو
ای درد دل پکار رہے تھے حسینؑ کو

١٢٣

[illegible]

بس خاتمہ ہے زیست کے اسباب جا چکے
اب انتظار کچھ نہیں حضرت بھی آ چکے

١٢٤

[illegible]

آ بیٹھے گر عجیب گھٹا غم کی چھا گئی
مجبور ہیں بہن کہ ہمیں موت آ گئی

١٢٥

[illegible]

زینبؑ کو یہ خبر جو ملی کیا غضب ہوا
مقتل میں ننگے سر نکل آئیں غضب ہوا

١٢٦

[illegible]

افسوس وان نبی ہوئی صدمے سے جان پر
ہے ہی جری جوان علیؑ اکبر زبان پر

www.emarsiya.com

[illegible]

زینب چلیں۔ امیں یہاں یہ خیال ہے
تنہا جوانکو نزع میں چھوڑیں محال ہے

[illegible]

سر شاہ نے شبیہ نبی پر جو ڈھلگیا
زینب گئیں محل میں یہاں دم نکلگیا

[illegible]

ہے ہے یہ کیا ہوا علی اکبر سے چھٹ گئی
مارے گئے شبیہ پیمبر میں کٹ گئی

[illegible]

کیا اختیار امر خدا نا گزیر ہے
اکبر تمام ہوتے ہیں وقت اخیر ہے

[illegible]

یعقوب سے کبھی اٹھ نہ سکا جو وہ داغ ہے
یہ خاص اپنے خانۂ دل کا چراغ ہے

[illegible]

مسند پر اپنی تشنہ دہان آکے سو رہو
ہے دوپہر کا وقت یہاں آکے سو رہو

[illegible]

کیا کیا دعائیں سبط نبی دم کیا کیے
رہ رہ کے ہچکیاں علی اکبر لیا کیے

[illegible]

دل پر سنانِ ملال کی چلتی ہے یا حسین
اب گھر سے یہ نہیں نکلتی ہے یا حسین

[illegible]

سب جسم کی رگیں دمِ بیداد کٹ گئیں
گل سی کلائیاں تری شمشاد کٹ گئیں

۱۳۶

شادی بھی تو ہوئی نہیں نہ ابن جاے ہان
واری وہ دلھن نہیں کہ بیوہ بناے ہان
بیٹا نہیں جو گود میں لیکے کھلاے ہان
احوال بیقراری دل کیا بتاے ہان
اچھا ہے صبر کون ہے جو جانتا نہین
اک بیت میں کیا کرون کہ یہ دل مانتا نہین

۱۳۷

پیچھون سلاح سے بین عماری سے نثار
کنگھی کرون مین سینہ فگار آ تری نثار
زلفون کو آئینہ مین سنوار آ تری نثار
اور بیاہ ہات یار نثار آ تری نثار
ہاتھی کی صف کو دیکھ کے صدمہ گزر گیا
غل ہے کہ لال بانوے بیکس کا مر گیا

۱۳۸

خونکو کے سینہ پر جو وہان غش ہوے امام
تخت جگر کے خون مین ڈوبی جبین تمام
مقتل مین قاتلون کا ہوا گرد اژدہام
نکلے حرم الٹ کے ادھر پردۂ خیام
ہر سمت غل ہوا کہ قضا کر گئے حسین
بیچ کا داغ اٹھا نہ سکا مر گئے حسین

۱۳۹

کیا ہون بیان عزت محبوب حق کے بین
ہر عشق کی یہ مثل کہ سلطان مشرقین
جلدی بلاد ہند مین دل کو نہین ہے چین
خامہ کمال دیکھ عزت مین یا حسین
باشادِ عرق لجۂ خون عدو رہون
مانند ذوالفقار علی سرخرو رہون